© rasailojaraid.com

ادبیات

ثمراتِ تخئیل

شباب وانقلاب کا ایک ورق

جناب نہالؔ سیوہاروی

عظمت نے مری رفعتِ افلاک ہی چھینی
اللہ رے مراد بدبۂ عرش نشینی

کر مشورہ تسخیر مہمات میں دل سے
دنیا کی نہ سن بات، یہ دنیا ہے کمینی!!

تابندہ نہ ہو گر مری قسمت کا ستارہ
کس کام کی اے دوست تری زہرہ جبینی

ہستی پہ دلالت ہی، تری شدتِ احساس
بجھ جائے یہ شعلہ تو ہے موت یقینی،

اس سمت بھی اے پیرمغاں ساغرِ اخلاص
زاہد کو پلا بادہ کہ ہے خدمتِ دینی

اٹھیگا تری خاک سے کب غلغلۂ حشر
اے مشرق والے خوابگہِ ہندی و چینی

کچھ اور مچا شور گرجتے ہوئے بادل
منظور ہے مے آج مجھے دھوم سے پینی

آنے کو ہی اس سطحِ بلندی پہ یہ دنیا
بن جائیں گے افلاک پہ ذراتِ زمینی

محروم نہ رہ جائے نہالؔ ابرِ کرم سے
اے رحمتِ عالم تو انیسی و معینی

گزرگاہ

جناب طور سیوہاروی

فسوں کاریٔ دو جہاں سے گزر
زمیں سے گزر، آسماں سے گزر

سکوں موت ہے، گرمِ پرواز ہو
بہ رنگِ صبا آشیاں سے گزر

© rasailojaraid.com